سوال

(453) ریلوے اسٹیشن پر حادثہ پیش آیا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بڑے بیٹے مسمی محمد داؤد کو مؤرخہ 10/4/2000 بروز سوموار ، ریلوے اسٹیشن پر حادثہ پیش آیا۔ اور اس کی دونوں ٹانگیں کٹ گئیں۔ اور اسی دن مؤرخہ 10/4/2000 کو بوقت 4:30 بجے اس کا ریلوے ہسپتال میں انتقال ہوگیا۔ آپ سے التماس ہے کہ میرے بیٹے محمد داؤد مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا فرمائیں۔ نیز یہ بھی دعا ضرور فرمائیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اسے جنت الفردوس عطا فرمائے۔ اور پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

میرے پڑھنے کے لیے (وظیفہ) ورد تحریر کریں، جو میں باوضو یا بے وضو پڑھ سکوں، جس سے سکونِ قلبی حاصل ہو۔   (محمد یحییٰ عفی عنہ وزیر آبادی، ریٹائرڈ آفس سپرنٹنڈنٹ کوئٹہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا، بہت افسوس ہوا کہ جناب کا لخت جگر اللہ تعالیٰ کو پیارا ہوگیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس جانکاہ صدمہ پر آپ کو، آپ کے خویش واقارب کو صبر جمیل سے نوازے کہ صبر جمیل ہی میں اجر جزیل ہے۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے : {یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ } [البقرۃ : ۱۵۳] ''اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے۔''] پھر فرمان ہے : { وَبَشِّرِ الصَّابِرِیْنَ ۔ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَرَحْمَۃٌ وَّاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُھْتَدُوْنَ } [البقرۃ : ۱۵۷] [''صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو، جنہیں جب کبھی کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، ان پر ان کے رب کی نوازشیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔''] عمر بن خطاب، خلیفۃ المسلمین، بلاارتیاب رضی اللہ عنہ الوہاب مندرجہ بالا آیت کریمہ کے پیش نظر فرمایا کرتے تھے : ((نِعْمَ الْعَدْلَانِ ، وَنِعْمَ الْعَلَاوَۃُ)) [''دو برابر کی چیزیں اچھی ہیں، عنایات اور رحمتیں ایک زائد چیز اچھی ہے، یعنی ہدایت۔'' [تفسیر ابن کثیر] آپ کے بیٹے کے لیے دعاء ہے :

((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَآئِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِہٖ ، وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ))

[''اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اس پر رحمت کر، اس سے درگزر کرکے معاف فرما، اس کی مہمانی اچھی فرما، اس کی رہائش گاہ کو کشادہ فرما دے، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو دے ، اسے کوتاہیوں سے اس طرح صاف کردے، جیسا صاف کیا تونے سفید کپڑے کو میل کچیل سے اور بدلے میں دے، اسے گھر زیادہ بہتر اس کے گھر سے اور گھر والے زیادہ بہتر اس کے گھر والوں سے اور بیوی زیادہ بہتر اس کی بیوی سے اور داخل فرما، اسے جنت میں اور بچا اسے قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے۔'']

((اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ))

[''الٰہی یہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری رحمت کے سائے میں ہے، اسے فتنۂ قبر، عذابِ قبر اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق والا ہے۔ الٰہی اسے معاف کردے اور اس پر رحم فرما، بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔'']

((اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ، اِحْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِکَ، وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي حَسَنَاتِهِ، وَاِنْ کَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ))2

1مسلم کتاب الجنائز باب الدعاء للمیت فی الصلاۃ

2ابوداوٗد الجنائز باب الدعاء للمیت، ابن ماجۃ الجنائز باب ماجاء فی الدعاء فی الصلوۃ علی الجنازۃ

[الٰہی! تیرہ بندہ، تیری بندی کا بیٹا محتاج ہوگیا ہے تیری رحمت کا، اور تو بے نیاز ہے اسے عذاب دینے سے، اگر تھا یہ نیک تو اضافہ فرما اس کی نیکیوں میں اور اگر تھا یہ گناہ گار تو درگزر فرما اس سے۔'']

اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتے رہا کریں۔ ((اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ)) ۱۳ ۴ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص376

محدث فتویٰ